السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بورے والاسے شوکت علی لکھتے ہیں کہ مجھے باربارپیشاب آنے اورریح خارج ہونے کا مرض لاحق ہے اس کے علاوہ پیشاب کے بعد قطرے آنے کی بھی شکایت ہے۔ دوران نماز بھی یہ عمل جاری رہتا ہے۔ اس لئے میں شلواریا چادر کے نیچے جانگیہ پہنتا ہوں ایسے حالات میں مجھے نماز کے لئے کیا کرنا چاہیے کتاب وسنت کی روشنی میں میری راہنمائی کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس شخص کو بار بار پیشاب آنے یا ریح خارج ہونے کا مستقل عارضہ لاحق ہو اس کے متعلق محدثین کا یہ موقف ہے کہ وہ ہر نماز کے لئے تازہ وضو کرے اور اس وضو سے ایک فریضہ خواہ ادا ہو یا قضا نماز پڑھ سکتا ہے، اس نماز کی سنتیں وغیرہ بھی اسی وضو سے ادا کی جاسکتی ہیں۔ اس موقف کی بنیاد حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا کا واقعہ ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک دفعہ شکایت کی کہ مجھے کثرت سے خون آتا ہے اور کسی وقت اس کی بندش نہیں ہوتی، ایسے حالات میں کیا مجھے نماز چھوڑدینے کی اجازت ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کہ یہ خون حیض کا نہیں ہے جس کی وجہ سے نماز ترک کردی جائے بلکہ یہ ایک بیماری کی وجہ سے رگ خون بہہ پڑتی ہے۔ مخصوص ایام میں تو نماز ترک کی جاسکتی ہے اگر خون بدستور جاری رہے تو غسل کرکے نماز ادا کرنا ہوگی جس کا طریقہ یہ ہے کہ ہر نماز کے لئے تازہ وضو کرنا ہوگا۔ حدیث کے الفاظ یہ ہیں کہ پھر تجھے ہر نماز کے لئے وضو کرنا ہوگا۔'' (صحیح بخاری: الوضوء، 228)

(استحاضہ کے خون کا حکم بے وضو ہونے کی طرح ہے کہ مستحاضہ ہر نماز کے لئے وضو کرے گی لیکن وہ اس وضو سے صرف ایک فریضہ ادا کرسکتی ہے۔ (فتح الباری: ج1ص 409

اس پر قیاس کرتے ہوئے جس مریض کو بار بار پیشاب آنے یا ریح خارج ہونے کی شکایت ہے اسے چاہیے کہ وہ ہر نماز کے لئے تازہ وضو کرے اگر دوران نماز قطرے آنے کا اندیشہ ہو تو جانگیہ نہ اتارے، اگر نماز میں قطرہ آنے کا خطرہ نہ ہو تو جانگیہ اتار کر نماز ادا کی جائے۔ بہر حال اس کے لئے علاج جاری رکھنا انتہائی ضروری ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:71